وُضُو کا ثواب

صفحات 17

حوضِ کوثر کے جام	01
باوُضُو رہنے کی برکتیں	04
وُضُو کے دنیاوی فائدے اور حکمتیں	09
چہرہ دھونے کے طبی فوائد	14
وضو خانہ بنوانے کا طریقہ	16

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وُضُو کا ثواب

دُعائے عطّار

یا اللہ! جو کوئی رسالہ ”وُضُو کا ثواب“ کے 17 صَفحات پڑھ یا سُن لے اُس کا نامۂ اعمال گناہوں سے پاک کر دے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: **بروزِ قِیامت لوگوں میں میرے قریب تَر وہ ہو گا، جس نے مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔**

(ترمذی ج ۲ص ۲۷ حدیث ۴۸۴، دار الفکر بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حوضِ کوثر کے جام

اللہ پاک کے آخری نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم (ایک مرتبہ) قبرستان کی طرف تشریف لائے تو فرمایا: تم پر سلام ہو، اے مومن قوم کے گھر والو! اگر اللہ پاک نے چاہا تو ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں، میں پسند کرتا ہوں کہ ہم اپنے بھائیوں کو دیکھ لیتے۔ صحابۂ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا: یا رسولَ اللہ

صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم! کیا ہم آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے بھائی نہیں ہیں؟ فرمایا: تم میرے صحابہ ہو اور ہمارے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی تک پیدا نہیں ہوئے۔ صحابۂ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا: جو ابھی تک پیدا نہیں ہوئے، آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم انہیں کیسے پہچانیں گے؟ رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر سیاہ گھوڑوں کے درمیان کسی کے سفید ٹانگوں اور سفید پیشانی والے گھوڑے ہوں تو کیا وہ اپنے گھوڑے پہچان نہیں لے گا؟

عرض کیا: کیوں نہیں، یارسولَ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم! اِرشاد فرمایا: جب یہ میرے حوض پر آئیں گے تو ان لوگوں کے اعضاءِ وضو کے باعِث چمکتے ہوں گے اور میں حوضِ کوثر پر ان کے استِقبال کیلئے موجود ہوں گا۔ (مسلم ص ۱۲۳ حدیث ۵۸۴، دار الکتاب العربی بیروت)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بِلاشُبہ ہر عقلمند شخص اِس بات سے اچّھی طرح واقِف ہے کہ صفائی، سُتھرائی انسان کے وَقار میں اِضافہ کرتی ہے جبکہ گندگی اِنسان کی عزّت وعظمت کو گھٹا دیتی ہے۔ دینِ اسلام نے جہاں انسان کو کُفر وشِرک کی نجاستوں سے پاک کرکے عزّت وبُلندی عطا فرمائی ہے وہیں ظاہری صفائی سُتھرائی کا بھی درس دیا ہے۔ بہرحال بدن کی پاکیزگی ہو یا لباس کی صفائی، ہر ہر چیز کو صاف سُتھرا رکھنے کی دینِ اسلام میں تعلیم وترغیب دی گئی ہے، اللہ پاک پارہ 2 سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ کی آیت نمبر 222 میں اِرشاد فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ﴿۲۲۲﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: بے شک اللہ پسند رکھتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو اور پسند رکھتا ہے سُتھروں کو۔

اِسی طرح کئی احادیثِ مبارکہ میں بھی صفائی سُتھرائی کی اَہَمِّیَّت کو بیان کیا گیا ہے۔ آیئے! 3 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پڑھئے: (1) فرمایا: اَلطُّهُوْرُ نِصْفُ الْاِیْمَانِ یعنی صفائی آدھا ایمان ہے۔ (ترمذی ج۵ص۳۰۸حدیث۳۵۳۰)

(2) بے شک اسلام صاف سُتھرا (دِین) ہے تو تم بھی نَظافت (یعنی صفائی سُتھرائی) حاصل کیا کرو کیونکہ جنّت میں صاف ستھرا رہنے والا ہی داخِل ہو گا۔

(کنز العمال جزء۹ ج۵ص۱۲۳حدیث۲۵۹۹۶، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

(3) جو چیز تمہیں حاصل ہو اُس سے نَظافت (یعنی صفائی سُتھرائی) حاصل کرو، اللہ پاک نے اسلام کی بنیاد صفائی پر رکھی ہے اور جنّت میں صاف ستھرے رہنے والے ہی داخِل ہوں گے۔ (جمع الجوامع ج۴ص۱۱۵حدیث۱۰۶۲۴، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے آپ کو ہر طرح کی گندگی اور میل کچیل سے پاک و صاف رکھنے کی کوشش کریں، صاف سُتھرا رہنے سے انسان کافی حد تک جسمانی بیماریوں سے محفوظ رہ کر ڈاکٹروں کے چکر لگانے سے بھی بچ سکتا ہے۔ اپنے آپ کو صاف ستھرا رکھنے اور اپنی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے باوُضو رہنا بِلاشُبہ ایک بہترین عمل ہے۔

اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں وُضو میں دھوئے جانے والے چند اعضا کو خصوصیت کے ساتھ بیان فرمایا ہے، چنانچہ پارہ 6 سُوْرَۃُ الْمَآئِدَہ کی آیت نمبر 6 میں ارشاد ہوتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَیْدِیَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَیْنِؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْاؕ (پ٦، المائدۃ، آیت:٦)

تَرجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنے منہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو اور گٹوں تک پاؤں دھوؤ۔

باوُضو رہنے کی برکتیں

ہر وقت باوضو رہنا شہادت کا مرتبہ پانے کا ذریعہ ہے:

نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سیِّدنا انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے فرمایا: بیٹا اگر تم ہمیشہ باوضو رہنے کی استطاعت رکھو تو ایسا ہی کرو کیونکہ مَلَکُ الْمَوت (یعنی روح قبض کرنے والا فرشتہ) جس بندے کی روح حالتِ وضو میں قبض کرتا ہے اس کے لئے شہادت لکھ دی جاتی ہے۔ (کنزالعمال الجزء۹ ج۵ص۱۳۰ حدیث۲۶۰۶۱)

میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت مولانا شاہ امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ

لکھتے ہیں: ہمیشہ باوضو رہنا مستحب ہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۱ص ۷۰۲، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: ہمیشہ باوُضُو رہنا اسلام کی سُنَّت ہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۱ص ۷۰۲) **بعض** عارفین نے فرمایا جو ہمیشہ باوضو رہے اللہ پاک اُسے 7 فضیلتیں عطا فرماتا ہے: (1) ملائکہ اس کی صحبت میں رغبت کریں، (2) قلم اُس کی نیکیاں لکھتا رہے، (3) اُس کے اعضا تسبیح کریں، (4) اُس سے تکبیرِ اُولیٰ فوت نہ ہو، (5) جب سوئے اللہ کریم کچھ فرشتے بھیجے کہ جن وانس (یعنی انسان اور جنات) کے شَر سے اُس کی حفاظت کریں، (6) سکراتِ موت (یعنی موت کی تکلیف) اُس پر آسان ہو، (7) جب تک باوضو ہو امانِ الٰہی میں رہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۱ص ۷۰۲)

دل کی صفائی

حکیمُ الامّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: بعض صوفیا فرماتے ہیں پاک کپڑوں میں رہنا پاک بستر پر سونا ہمیشہ باوضو رہنا دل کی صفائی کا ذریعہ ہے۔ (مرآۃ المناجیح ج ۱ص ۴۶۸، ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور)

احساسِ کمتری کا ایک علاج

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! ہر وَقْت باوُضو رہنے کی عادت ڈالیے کہ باوضو رہنے سے جہاں دیگر بے شمار فوائد و بَرَکات حاصل ہوتے ہیں وہیں اِحساسِ کمتری

سے بھی نجات ملتی ہے۔ (حافظہ کیسے مضبوط ہو؟ص ۹۵-۹۶)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے تمام مُسلمانوں کو "72 مدنی انعامات" کا تحفہ عطا فرمایا ہے جس پر رِضائے الٰہی کے لئے اخلاص کے ساتھ عمل کرنے والا یقیناً نیک مسلمان بن سکتا ہے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے اس رسالے میں دن کا اکثر حصّہ باوضو رہنے کی ترغیب دِلاتے ہوئے مدنی انعام نمبر 39 میں اِرشاد فرماتے ہیں: "کیا آج آپ دن کا اکثر حصہ باوُضو رہے؟"

روزانہ اپنا محاسبہ کرتے ہوئے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرکے ہر اِسلامی مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے نیز ہر ماہ پابندی کے ساتھ عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتیں سیکھنے کے لئے کم از کم تین دن کے مدنی قافلے میں سُنتوں بھرا سفر اختیار کیجئے، لباس و بدن کے ساتھ ساتھ کردار و اخلاق بھی صاف سُتھرا ہو جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ

کرلو نیّت خوب کوشش کرکے ہم اپنا عمل مَدنی انعامات پر ہر دم بڑھاتے جائیں گے
کرلو نیّت سنّتوں کی تربیت کے واسطے قافِلوں میں ہم سفر کرتے کراتے جائیں گے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

وُضُو کے 6 فضائل

(1) وضو گناہ جھڑنے کا ذریعہ ہے:

اللہ کریم کے آخری رسول صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جب بندہ وضو کرتے ہوئے کُلّی (Rinse mouth) کرتا ہے تو اس کے منہ سے گناہ نکل جاتے ہیں، جب ناک میں پانی ڈالتا ہے تو ناک کے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر جب چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے سے گناہ جھڑ جاتے ہیں، یہاں تک کہ اس کی آنکھوں کی پلکوں (Eyelashes) کے نیچے کے گناہ بھی جھڑ جاتے ہیں اور جب وہ دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے دونوں ہاتھوں سے گناہ جھڑ جاتے ہیں حتی کہ اس کے ہاتھ کے ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ جھڑ جاتے ہیں، پھر جب وہ اپنے سر کا مسح (Wipe) کرتا ہے تو اس کے سر کے گناہ جھڑ جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کے کانوں کے گناہ بھی جھڑ جاتے ہیں، پھر جب اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں سے گناہ جھڑ جاتے ہیں حتّٰی کہ پاؤں کے ناخنوں کے گناہ بھی جھڑ جاتے ہیں، پھر اس کا مسجِد کی طرف چلنا اور نَماز پڑھنا مزید برآں (یعنی اس کے علاوہ عبادت) ہے۔ (نسائی ص۲۵ حدیث ۱۰۳، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

(2) بروزِ قیامت وُضُو کرنے والے کی پیشانی چمکتی ہوگی:

حضور سراپا نور صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ نورٌ علیٰ نور ہے: جب میری اُمّت کو قیامت کے دن پکارا جائے گا تو وُضو کے باعِث ان کی پیشانیاں (Foreheads) اور قدم چمکتے ہوں گے، لہٰذا تم میں سے جو اپنی چمک میں اضافہ کرنے کی استطاعت رکھے اُسے چاہیے کہ اس میں اضافہ کرے۔ (بخاری ج ۱ ص ۷۱ حدیث ۱۳۶، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

(3) مشقت کے وقت کامل وضو کرنا بھی درجات کی بلندی کا سبب ہے:

اپنی اُمّت سے پیار کرنے والے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: کیا میں تمہاری ایسے عمل کی طرف رہنمائی نہ کروں جس کے سبب اللہ پاک گناہ مٹاتا ہے اور درجات کو بلند فرماتا ہے؟ صحابۂ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا: یا رسولَ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم! کیوں نہیں، ضرور کیجئے۔ ارشاد فرمایا: دُشواری کے وقت کامل وضو کرنا اور مسجد کی طرف کثرت سے چلنا اور ایک نَماز کے بعد دوسری نَماز کا انتظار کرنا، پس یہی گناہوں سے حفاظت کیلئے قلعہ ہے۔

(مسلم ص۱۲۳ حدیث ۵۸۷)

(4) وضو پر وضو کرنا دس نیکیاں پانے کا ذریعہ ہے:

ہم گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: جو وضو ہونے کے باوجود وضو کرے گا اس کیلئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ (ابوداؤد ج ۱ ص ۵۶ حدیث ۶۲، دار احیاء التراث العربی بیروت)

(5) وضو کر کے دو رکعت پڑھنا جنّت واجِب کرنے والا عمل ہے:

ہم گنہگاروں کو اپنے رب سے جنّت دلوانے والے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جو شخص احسن (یعنی اچھے) طریقے سے وضو کرے اور دو رکعتیں دِل جمعی سے ادا کرے تو اس کے لئے جنّت واجِب ہو جائے گی۔ (مسلم ص۱۱۸ حدیث ۵۵۳)

(6) **باوضو سونے والے کی مراد پوری ہونے کی بشارت ہے:**

سچے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: جو باوضو اللہ پاک کا ذکر کرتے ہوئے اپنے بستر کی طرف آئے یہاں تک کہ اس پر غنودگی (Drowsiness) چھا جائے تو وہ رات کی جس گھڑی میں بھی اللہ پاک سے دنیا اور آخرت کی جو بھلائی طلب کرے گا اللہ پاک اسے وہ بھلائی عطا فرمادے گا۔ (ترمذی ج۵ ص۳۱۱ حدیث ۳۵۳۷)

وُضو کے دنیاوی فائدے اور حکمتیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! خوش نصیب و سعادت مند مُسلمان نمازوں کے پابند ہوتے ہیں، نماز سے پہلے کیا جانے والا وُضو اپنے اندر ثوابِ آخرت کا خزانہ رکھنے کے ساتھ ساتھ دُنیاوی بھی کئی فوائد کے حصول کا ذریعہ ہے، کیا آپ نے کبھی اس بات پر غور کیا ہے کہ وضو کی ابتدا ہاتھ دھونے سے ہی کیوں کی جاتی ہے؟ نہیں؟ چلئے میں عرض کرتا ہوں: ہم سارے دِن میں اپنے ہاتھوں سے طرح طرح کے کام کرتے ہیں، جس کے سبب ہمارے ہاتھوں میں کئی جراثیم لگ جاتے ہیں، اگر اپنے ہاتھوں کو صاف ستھرا نہ رکھا جائے تو یہ جراثیم ہمارے معدے تک پہنچ سکتے ہیں۔ وضو کرتے وقت نیت کرنے اور بِسْمِ اللہ شریف پڑھنے کے بعد سب سے پہلے دونوں ہاتھوں کو پُہنچوں تک تین تین بار دھویا جاتا ہے، سُنّت پر عمل کی نیت کے ساتھ اس پر عمل کرنے کی برکت سے ہمیں سنّت پر عمل کرنے کا ثواب

ملتا اور بہت سی بیماریوں اور جراثیم سے بھی حفاظت ہوتی ہے۔

ہاتھ دھونے کی حکمتیں

(ڈاکٹرز کا کہنا ہے) مختلف چیزیں ہاتھوں کے ساتھ مس (Touch) ہونے کی وجہ سے مختلف کیمیائی اَجزاء اور جراثیم چھوڑ جاتی ہیں اگر سارا دن نہ دھوئیں تو جلد ہی ہاتھ ان جِلدی اَمراض میں مبتلا ہو سکتے ہیں، مثلاً ہاتھوں کے گرمی دانے، جِلدی سوزِش یعنی کھال کی سُوجَن، ایگزیما، پَھپھوندی (وہ جراثیم جو کسی چیز پر کائی کی طرح جم جاتے ہیں) کی بیماریاں، جِلد کی رنگت (Skin color) تبدیل ہو جانا وغیرہ۔ جب ہم ہاتھ دھوتے ہیں تو اُنگلیوں کے پَوروں سے شُعائیں (Rays) نکل کر ایک ایسا حلقہ بناتی ہیں جس سے ہمارا اندرونی بَرقی نظام مُتَحَرِّک (Active) ہو جاتا ہے اور ہاتھوں میں حُسن پیدا ہو جاتا ہے اور ہاتھ ان چیزوں سے ہونے والے انفیکشن (Infaction) سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ (وضو اور سائنس، ص ۱۰ ملخصًا)

مِسواک شریف کی 12 بَرَکتیں

مِسواک شریف بھی وضو کی بہترین سُنّت ہے جو کثیر حکمتوں سے بھرپور ہے اور اس میں کثیر دنیوی واُخروی فوائد ہیں۔ حضرت علّامہ سیّد احمد طَحطاوی حنفی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نقل فرماتے ہیں: ☆ مِسواک شریف کو لازِم کرلو، اِس سے غفلت نہ کرو۔ اِسے ہمیشہ کرتے رہو کیونکہ اِس میں اللہ کریم کی خوشنودی ہے، ☆ ہمیشہ

مِسواک کرتے رہنے سے روزی میں آسانی اور بَرَکت رہتی ہے، ☆ دَردِ سر دُور ہوتا ہے، ☆ بلغم کو دُور کرتی ہے، ☆ نظر کو تیز کرتی ہے، ☆ مِعدے کو دُرست رکھتی ہے ☆ حافظہ (قُوتِ یادداشت) کو تیز کرتی ہے اور عقل کو بڑھاتی ہے، ☆ نیکیوں میں اِضافہ ہوجاتا ہے، ☆ فرشتے خوش ہوتے ہیں ☆ بڑھاپا دیر میں آتا ہے، ☆ پیٹھ کو مضبوط کرتی ہے، ☆ نزع میں آسانی اور کَلِمۂ شہادَت یاد دلاتی ہے۔

(حاشیۃ طحطاوی ص ۶۹ ملخصاً) (مسواک شریف کے فضائل ص ۱۹)

اہلِ علم نے تو مسواک کے کئی فضائل و فوائد اپنی اپنی کتب میں بیان فرمائے ہی ہیں مگر جدید سائنس نے مسواک پر تحقیق کرکے اس کے بارے میں ایسے ایسے انکشافات کئے ہیں کہ سُن کر عقلیں دنگ (Shock) رہ جائیں چنانچہ

سائنسی اعتبار سے مِسواک کے طِبّی فائدے

اَمریکا کی ایک مشہور کمپنی کی تحقیقات کے مطابق **مِسواک** میں نقصان دینے والے بیکٹیریا (Bacteria) کو ختم کرنے کی صلاحیت کسی بھی دوسرے طریقے کی نسبت 20 فیصد زیادہ ہے، ☆ سویڈن کے سائنسدانوں کی ایک تحقیق کے مطابق **مِسواک** کے ریشے بیکٹیریا کو چھوئے بغیر براہِ راست (Direct) ختم کردیتے ہیں اور دانتوں کو کئی بیماریوں سے بچاتے ہیں، ☆ یو۔ ایس۔ نیشنل لائبریری آف میڈیسن کی شائع شدہ تحقیق میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر **مِسواک** کو

صحیح طور پر استعمال کیا جائے تو یہ دانتوں اور منہ کی صفائی نیز مَسُوڑھوں کی صحّت کا بہترین ذَرِیعہ ہے، ☆ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ **مِسواک** کے عادی ہیں ان کے مَسُوڑھوں سے خون آنے کی شکایات بہت کم ہوتی ہیں۔

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! منہ ہمارے بدن کا ایک اہم حِصَّہ ہے، اِس کے ذریعے ہم کھانا، پانی اور دیگر کئی چیزیں کھاتے پیتے ہیں، اسی منہ سے تلاوتِ قرآن کی سعادت پاتے، نعت و منقبت پڑھتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دورانِ وضو کُلی اور غرارے کرنے کی برکت سے منہ پاک و صاف رہتا ہے اور بہت سی بیماریوں سے بھی حفاظت ہو جاتی ہے۔

کُلّی اور غرارے کرنے کے طبّی فوائد

ہوا کے ذَرِیعے لاتعداد مُہلِک جَراثیم اور غذا کے اَجزا منہ اور دانتوں میں لُعاب کے ساتھ چپک جاتے ہیں۔ اگر وُضو میں مِسواک اور کلیوں کے ذَرِیعے منہ کی بہترین صفائی نہ کی جائے تو خطرناک امراض پیدا ہو سکتے ہیں: روزہ نہ ہو تو کلی کے ساتھ غَرغرہ کرنا بھی سنّت ہے اور پابندی کے ساتھ غَرغرے کرنے والا کوّے (Tonsil) بڑھنے، گلے میں موجود ٹانسلز کے انفیکشن اور گلے کے بہت سارے اَمراض حتی کہ گلے کے کینسر سے محفوظ رَہتا ہے۔

ناک میں پانی ڈالنے کے طبّی فوائد

دورانِ وُضو ناک میں پانی ڈالنا طبّی اعتبار سے بہت مُفید ہے اور یہ عمل کئی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ دائمی نَزلہ اور ناک کے زخم کے مریضوں کیلئے ناک کا غسل (یعنی وُضُو کی طرح ناک میں پانی چڑھانا) بے حد مُفید ہے اور ماہرین **"ہائیڈرو پیتھی"** یعنی پانی سے علاج کے ماہرین کے نزدیک ناک میں پانی ڈالنا بصارت (نظر) کو تیز کرتا ہے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عموماً بعض لوگ اپنے چہرے کی خوبصورتی و تروتازگی بڑھانے اور کیل مہاسوں سے جان چھڑانے کے لیے چہرے پر مختلف ٹوٹکے و نسخے آزماتے اور مہنگی کریمیں لگاتے ہیں تاکہ چہرے پر مصنوعی چمک دمک آجائے۔ یاد رکھئے! ٹوٹکے و نسخے آزمانے اور مہنگی کریمیں لگانے کے بعد چہرہ وقتی طور پر تو چمکدار ہوجاتا ہے مگر بعد میں ان کے سبب چہرے پر جھریاں، دانے، کیل مہاسے اور عجیب و غریب داغ نکل آتے ہیں، جو سخت تکلیف کا سبب بن جاتے ہیں اور ان کے سبب چہرہ خوبصورت ہونے کے بجائے انتہائی بدصورت ہوجاتا ہے۔ چہرے کی خوب صورتی کو چار چاند لگانے اور اسے تروتازگی بخشنے کے لئے وضو ایک بہترین نسخہ ہے، کیونکہ وضو میں تین بار چہرہ دھویا جاتا ہے جس کے سبب نہ صرف چہرے کی رونق میں اضافہ ہوجاتا ہے بلکہ اس کی برکت سے دیگر

بہت سے طبی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں چنانچہ

چہرہ دھونے کے طبّی فوائد

وُضو کے دوران چہرے پر تین بار ہاتھ پھیرنے سے نہ صرف دماغ پُر سکون ہوتا ہے بلکہ چہرے کے عضلات میں چمک اور جلد میں نرمی اور لطافت پیدا ہوجاتی ہے۔ گرد و غبار صاف ہو کر چہرہ بارونق و پر کشش اور بارُعب ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے عضلات کو تقویت پہنچتی ہے اور آنکھیں پُر کشش خوبصورت اور پُرخمار ہو جاتی ہیں۔ ایک یورپین ڈاکٹر نے مقالہ لکھا جس کا نام تھا "آئی واٹر ہیلتھ (Eye Water Health)" اس میں اس نے اس بات پر زور دیا کہ "اپنی آنکھوں کو دن میں بار بار دھوتے رہو ورنہ تمہیں خطرناک بیماریوں سے دوچار ہونا پڑے گا۔

دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت　　　رہوں باوضو میں سدا یاالٰہی

(وسائل بخشش مرمم ص ۱۰۲)

وُضُو اور ہائی بلڈ پریشر

ایک ہارٹ اِسپیشلسٹ کا بڑے وُثوق (یعنی اِعتماد) کے ساتھ کہنا ہے: ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو وُضُو کرواؤ پھر اُس کا بلڈ پریشر چیک کرو لازِماً کم ہو گا۔ ایک مسلمان ماہِرِ نفسیات کا قول ہے: **"نفسیاتی اَمراض کا بہترین عِلاج وُضو (Ablution)**

ہے۔ "مغربی ماہِرین نفسیاتی مریضوں کو وُضو کی طرح روزانہ کئی بار بدن پر پانی لگواتے ہیں۔ (وضو اور سائنس ص ۳)

وُضُو اور فالِج

وُضو میں جو ترتیب وار اَعضا دھوئے جاتے ہیں یہ بھی حکمت سے خالی نہیں۔ پہلے ہاتھ پانی میں ڈالنے سے جسم کا اَعصابی نِظام مُطَّلع ہو جاتا ہے اور پھر آہِستہ آہِستہ چہرے اور دِماغ کی رگوں کی طرف اِس کے اَثرات پہنچتے ہیں۔ وُضُو میں پہلے ہاتھ دھونے پھر کُلّی کرنے پھر ناک میں پانی ڈالنے پھر چہرہ اور دیگر اَعضا دھونے کی ترتیب فالج کی روک تھام کیلئے مفید ہے۔ اگر چہرہ دھونے اور مَسح کرنے سے آغاز کیا جائے تو بدن کئی بیماریوں میں مُبتَلا ہو سکتا ہے۔ (وضو اور سائنس ص ۳)

گھر میں وُضُو خانہ بنوائیے

آج کل بَیسِن (ہاتھ دھونے کی کُونڈی) پر کھڑے کھڑے وُضو کرنے کا رَواج ہے جو کہ خِلافِ مُستحَب ہے۔ **افسوس!** لوگ آسائشوں بھری بڑی بڑی کوٹھیاں تو بناتے ہیں مگر اِس میں **وُضو خانہ** نہیں بنواتے! سُنّتوں کا دَرد رکھنے والے اسلامی بھائیوں کی خدمتوں میں مَدَنی اِلتجا ہے کہ ہو سکے تو اپنے مَکان میں کم از کم ایک ٹونٹی کا وُضو خانہ ضَرور بنوائیے۔ اِس میں یہ احتیاط ضَرور رکھئے کہ ٹونٹی کی دَھار براہِ راست فرش پر گرنے کے بجائے ڈھلوان پر گرے ورنہ دانتوں میں خون وغیرہ

آنے کی صورت میں بدن یا لباس پر چھینٹے اُڑنے کا مسئلہ رہے گا اگر آپ محتاط وضو خانہ بنوانا چاہتے ہیں تو اِسی رسالے کے پیچھے دیئے ہوئے نقشے سے رہنمائی حاصِل کیجئے۔ ڈَبلیو سی (W.C, water closet) میں پانی سے استنجا کرنے کی صورت میں عموماً دونوں پاؤں کے ٹخنوں کی طرف چھینٹے آتے ہیں لہٰذا فراغت کے بعد احتیاطاً پاؤں کے یہ حصّے دھولینے چاہئیں۔

وُضُو خانہ بنوانے کا طریقہ

ایک نل کے گھریلو **وُضُو خانے** کی کل مساحت یعنی لمبائی ساڑھے بیالیس اِنچ اور چوڑائی پونے انچاس اِنچ، اُونچائی زمین سے پونے چودہ اِنچ، اس کے اوپر مزید ساڑھے سات اِنچ اونچی نشست گاہ (Seat) جس کا عرض (یعنی چوڑائی) ساڑھے بتّیس اِنچ اور لمبائی ایک سِرے سے دوسرے سِرے تک یعنی زینے کی مانند، اِس نشست گاہ اور سامنے کی دیوار کا درمیانی فاصِلہ 25 اِنچ، آگے کی طرف اس طرح ڈھلوان (Slope) بنوایئے کہ نالی ساڑھے سات اِنچ سے زِیادہ نہ ہو، پاؤں رکھنے کی جگہ قدم کی لمبائی سے معمولی سی زِیادہ مَثَلاً کل سوا گیارہ اِنچ ہو اور اِس ساری جگہ کا اگلا حصّہ ساڑھے چار اِنچ کھردرا رکھئے تا کہ رگڑ کر پاؤں کا میل (خصوصاً سردیوں میں) چھڑایا جاسکے۔ **L** (ایل) یا **u** (یو) ساخت کا ''مکسچر نَل'' نالی کی زمین سے 32 اِنچ اوپر ہو، نل کی ترکیب اِس طرح رکھئے کہ پانی کی دھار ڈھلوان

(Slope) پر گرے اور آپ کیلئے دانتوں کے خون وغیرہ نَجاست سے بچنا آسان ہو۔ حسبِ ضَرورت ترمیم کر کے مساجِد میں بھی اِسی ترکیب سے وُضو خانہ بنوایا جاسکتا ہے۔ **نوٹ:** اگر ٹائلز لگوانی ہوں تو کم از کم ڈھلوان میں سفید رنگ کی لگوایئے تاکہ مسواک کرنے میں اگر دانتوں سے خون آتا ہو تو تھوک وغیرہ میں نظر آجائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　　صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

نوٹ: مزید معلومات کے لئے امیر اہلِ سنّت کا رسالہ ”وُضُو کا طریقہ“ کا مطالعہ فرمایئے۔

فہرس

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
حوضِ کوثر کے جام	1	سائنسی اعتبار سے مِسواک کے طِبّی فائدے	11
باوُضو رہنے کی برکتیں	4	کُلّی اور غرارے کرنے کے طِبّی فوائد	12
دل کی صفائی	5	ناک میں پانی ڈالنے کے طِبّی فوائد	13
احساسِ کمتری کا ایک علاج	5	چہرہ دھونے کے طِبّی فوائد	14
وُضُو کے 6 فضائل	7	وُضُو اور ہائی بلڈ پریشر	14
وُضو کے دنیاوی فائدے اور حکمتیں	9	وُضُو اور فالِج	15
ہاتھ دھونے کی حکمتیں	10	گھر میں وُضُو خانہ بنوایئے	15
مِسواک شریف کی 12 بَرَکتیں	10	وُضو خانہ بنوانے کا طریقہ	16

امیر اہلِ سنّت کا عملی وُضُو کا طریقہ دیکھنے کے لئے اس لنک کو گوگل پر لکھ کر سرچ کیجئے:

https://www.dawateislami.net/medialibrary/1893

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سردی میں وُضو کرنے کی حکایت

حضرتِ عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اپنے غلام، حمران سے وُضو کے لیے پانی مانگا آپ سردی کی رات میں نماز کے لیے باہر جانا چاہتے تھے۔ حمران کہتے ہیں: میں پانی لایا، انہوں نے منہ ہاتھ دھوئے تو میں نے کہا: اللہ آپ کو کفایت کرے رات تو بہُت ٹھنڈی ہے۔ اس پر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سنا ہے کہ جو بندہ وضوئے کامل کرتا ہے۔ اللہ پاک اُس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیتا ہے۔

978-969-722-139-4
01082101

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92
0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net